سرکاری رپورٹ

تیسرا و چوتھا اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کارروائی اجلاس

منعقدہ یکشنبہ مورخہ ۵، فروری سنہ ۱۹۸۹ء

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ
۱-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲-	اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے صدر نشینوں کا تقرر	۲
۳-	آئین کے آرٹیکل ۱۳۰ کی شق (۲) الف کے تحت وزیر اعلیٰ کا انتخاب	۳
	اور معزز اراکین کا نئے منتخب وزیر اعلیٰ کو خراج تحسین اور قائد ایوان کا اظہار خیال۔	۴
۴-	اسپیکر کا انتخاب اور ایوان کا خراج تحسین۔	۱۹

جلد دوئم

شمارہ سوئم و چہارم

(الف)

حلقہ وار فہرست ارکان اسمبلی

۱-	مولوی نور محمد	پی بی ۱ کوئٹہ ۱-
۲-	مسٹر نور محمد	پی بی ۲ کوئٹہ ۲-
۳-	جناب سعید احمد ہاشمی	پی بی ۳ کوئٹہ ۳-
۴-	مسٹر عنایت اللہ خان	پی بی ۴ کوئٹہ ۴-
۵-	حاجی عبید محمد نوتیزئی	پی بی ۵ چاغی-
۶-	مسٹر بشیر احمد خان ترین	پی بی ۶ پشین ۱-
۷-	مسٹر عبدالرحمان	پی بی ۷ پشین ۲-
۸-	محمد سرور خان	پی بی ۸ پشین ۳-
۹-	مولوی عبدالسلام	پی بی ۱۱ لورالائی ۱۱-
۱۰-	مسٹر طارق محمود خان	پی بی ۱۲ لورالائی ۳-
۱۱-	ملا فیض اللہ اخوندزادہ	پی بی ۱۳ ژوب ۱-
۱۲-	مولوی محمد اسحاق	پی بی ۱۴ ژوب ۲-
۱۳-	مولوی عصمت اللہ	پی بی ۱۵ ژوب ۳-
۱۴	سردار محمد خان باروزئی	پی بی ۱۶ سبی-
۱۵-	مولوی جان محمد	پی بی ۱۷ سبی، زیارت-
۱۶-	سردار میر ہمایوں خان مری	پی بی ۱۸ کوہلو-
۱۷-	نواب محمد اکبر خان بگٹی-	پی بی ۱۹ ڈیرہ بگٹی-
۱۸-	میر جان محمد خان جمالی	پی بی ۲۰ جعفرآباد-
۱۹-	مسٹر ظفر اللہ خان جمالی	پی بی ۲۲ جعفرآباد ۲-

(ب)

۲۰ -	مسٹر ظہور حسین خان	پی بی ۲۲ جعفرآباد تمبو
۲۱ -	مسٹر محمد صادق	پی بی ۲۳ تمبو -
۲۲ -	میر محمد ہاشم	پی بی ۲۴ کچھی ۱ -
۲۳ -	سردار میر چاکر خان ڈومکی	پی بی ۲۵ کچھی ۲ -
۲۴ -	میر ذوالفقار علی مگسی	پی بی ۲۶ کچھی ۳ -
۲۵ -	میر محمد اسلم	پی بی ۲۷ قلات ۱ -
۲۶ -	مولوی محمد عطاء اللہ	پی بی ۲۸ قلات ۲ -
۲۷ -	مولوی غلام مصطفیٰ	پی بی ۲۹ قلات ۳
۲۸ -	سردار ثناء اللہ	پی بی ۳۰ خضدار ۱ -
۲۹ -	مسٹر محمد اختر مینگل	پی بی ۳۱ خضدار ۲ -
۳۰ -	میر عبدالمجید	پی بی ۳۲ خضدار ۳ -
۳۱ -	میر دوست محمد محمد حسنی	پی بی ۳۳ خاران -
۳۲ -	شہزادہ جام محمد یوسف	پی بی ۳۴ لسبیلا ۱ -
۳۳ -	مسٹر محمد صالح	پی بی ۳۵ لسبیلا ۲ -
۳۴ -	میر صابر علی بلوچ	پی بی ۳۶ پنجگور -
۳۵ -	ڈاکٹر عبدالمالک	پی بی ۳۷ تربت ۱ -
۳۶ -	مسٹر محمد ایوب	پی بی ۳۸ تربت ۲ -
۳۷ -	میر محمد اکرم	پی بی ۳۹ تربت ۳ -
۳۸ -	مسٹر حسین	پی بی ۴۰ گوادر -
۳۹ -	مسٹر بشیر مسیح	کرسچین کمیونٹی -
۴۰ -	مسٹر ارجن داس بگٹی	ہندو کمیونٹی -

۴۱-	مسٹر آباداں فریدون آبادان	پارسی کیمونٹی۔
۴۲-	سردار محمد طاہر لونی	بی بی۔ لورالائی۔
۴۳-	مسز رضیہ رب	خواتین کی مخصوص نشست۔
۴۴-	بیگم حکیم لچھمن داس بگٹی	؍؍ ؍؍ ؍؍ ؍؍

چوتھی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا

تیسرا اجلاس

مورخہ ۵ فروری ۱۹۸۹ء بمطابق ۲۷ جمادی الثانی ۱۴۰۹ھ بروز یکشنبہ (اتوار) بوقت دس بجکر بیس منٹ صبح، زیر صدارت میر عبدالمجید بزنجو، ڈپٹی اسپیکر، بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال میں منعقد ہوا۔

تلاوتِ قرآن پاک و ترجمہ

از مولانا عبدالمتین اخوندزادہ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۝

إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللّٰهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ط إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝

(۱۴ع ۱۹ سورۃ النحل ۹۰ - ۹۱)

ترجمہ:۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

بیشک اللہ تعالیٰ اعتدال اور احسان اور قرابت کو دیتے رہنے کا حکم فرماتے ہیں۔ اور کھلی بُرائی اور مطلق بُرائی اور ظلم کرنے سے منع فرماتے ہیں۔ تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔ اور تم اللہ کے عہد کو پورا کرو، جبکہ تم اس کو اپنے ذمہ کرلو، اور حلف کے بعد اس کے کرنے کو مت توڑو۔ اور تم اللہ تعالیٰ کو گواہ بھی بنا چکے ہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے کہ جو کچھ تم کرتے ہو۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- اب سیکریٹری اسمبلی موجودہ اجلاس کے لیے چیئرمینوں کے پینل کا اعلان کرینگے۔

مسٹر اختر حسین خان سیکریٹری اسمبلی :- بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۱۳ کے تحت جناب اسپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل اراکین اسمبلی کو علی الترتیب صدر نشین مقرر کیا ہے ۔

۱۔ میر صابر علی بلوچ ۔
۲۔ مسٹر سید احمد ہاشمی ۔
۳۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ۔
۴۔ مسٹر عنایت اللہ بازئی ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ معزز ایوان کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ گورنر بلوچستان نے ابھی ساڑھے گیارہ بجے اسمبلی کا اجلاس طلب فرمایا ہے جس میں اراکین اسمبلی آئین کی دفعہ ۱۳۰(۲) کی شق الف کے تحت ایک رکن اسمبلی کا بطور وزیراعلیٰ انتخاب عمل میں لائیں گے لہذا اب ہمیں موجودہ اجلاس کو ختم کرنا ہوگا لہذا اگر ساڑھے گیارہ بجے تک کوئی رکن بولنا چاہیں تو اپنے خیالات کا اظہار کر سکتے ہیں ۔

معزز اراکین ۔ میں میر عبدالمجید بزنجو آئین کی آرٹیکل ۵۴ (۳) کے تحت معوضہ اختیارات جن کو آرٹیکل ۱۲۷ کے ساتھ ملاکر پڑھا جائے اکو بروئے کار لاتے ہوئے جناب اسپیکر کے طلب کردہ اس اجلاس کو برخواست کرتا ہوں ۔ تاہم میری ایوان کے معزز اراکین سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں ٹھیک ساڑھے گیارہ بجے اسمبلی کی کارروائی شروع ہوگی ۔

اسمبلی کا چوتھا اجلاس

جناب ڈپٹی اسپیکر :- معزز اراکین - ساڑھے گیارہ بج چکے ہیں - اب گورنر صاحب کے طلب کردہ اجلاس کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز کیا جاتا ہے -

تلاوت قرآن پاک وترجمہ - از مولانا عبدالمتین اخوندزادہ -

جناب ڈپٹی اسپیکر :- بسم اللہ الرحمن الرحیم - اب آئین کی آرٹیکل ۱۳۰ کی شق (۲) (الف) کے تحت اسمبلی کے ایک رکن کا انتخاب ہونا ہے جسے اسمبلی کے اراکین کی اکثریت کا اعتماد حاصل ہو۔ لہذا معزز اراکین میں سے کوئی بھی ایک معزز رکن کسی رکن اسمبلی کا نام برائے وزیر اعلیٰ - تجویز فرمائیں -

میر ظفر اللہ خان جمالی :- جناب اسپیکر - میں ظفر اللہ خان جمالی جناب محمد اکبر خان بگٹی صاحب کا نام تجویز کرتا ہوں کہ ان کو بلوچستان کا وزیر اعلیٰ بنایا جائے -(تالیاں) -

سردار میر چاکر خان ڈومکی :- جناب اسپیکر- میں جمالی صاحب کی پیش کردہ تجویز کی تائید کرتا ہوں - (تالیاں) (گیلری میں تالیاں)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- آپ حضرات اسمبلی کا لحاظ رکھیں - یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ نواب محمد اکبر خان بگٹی صاحب کو وزیر اعلیٰ منتخب کیا جائے - لہذا جو معزز ممبران اس کے حق میں ہیں وہ اپنی اپنی جگہ کھڑے ہو جائیں - اور سکریٹری اسمبلی گنتی کریں - (گنتی کا مرحلہ) (گیلری

میں شور ۔)

میر ظفر اللہ خان جمالی :۔ جناب اسپیکر ۔ میری آپ سے یہ گذارش ہے کہ جب تجویز میں کسی دوسرے رکن اسمبلی کا نام نہیں لیا گیا تو میں سمجھتا ہوں کہ گنتی کی ضرورت نہیں ۔

(تالیاں)

جناب ڈپٹی اسپیکر :۔ آپ اسمبلی کا احترام کریں یہ اسمبلی ہے ذرا مہذب طریقے سے ۔۔۔۔ معزز اراکین ۔ نواب محمد اکبر خان بگٹی صاحب کو بتیس اراکین اسمبلی کا اعتماد حاصل ہے لہذا نواب صاحب موصوف کو وزیر اعلیٰ بلوچستان منتخب کیا جاتا ہے ۔ (تالیاں ۔ دگیلری میں نعرے)۔

نواب محمد اکبر خان بگٹی :۔ جناب اسپیکر صاحب! ومعزز ممبران ۔ میں اور میری پارٹی کے منتخب ممبران اسمبلی شروع دن سے اس ارادے کے ساتھ آئے تھے کہ ہم حزب اختلاف کی نشستوں پر بیٹھیں گے اور یہی ہمارے لئے قدرتی مقام بھی تھا مگر ہمیں ہمارے کچھ ساتھیوں نے ایسا نہیں کرنے دیا ۔ اسمبلی کے پہلے اجلاس میں اور بعد میں ۲ ر دسمبر کے اجلاس میں جب الیکشن ہوا جس میں وزیر اعلیٰ کو منتخب کیا گیا ہم نے اس الیکشن کو قبول نہیں کیا جس کو ہم سمجھتے تھے کہ صحیح نہیں ہوا ہے اگر یہ اجلاس صحیح طریقے ہوتا تو ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہوتا اور ہم نے اپنی طرف سے کسی کو بھی بہ طور امیدوار پیش نہیں کیا کیونکہ ہم سمجھتے تھے کہ یہ غیر قانونی اور غیر آئینی عمل ہوا ہے تو یہ ہمارے لئے اور بلوچستان کے عوام کے لئے گویا سب کے لئے چیلنج تھا ۔ اور اس کے خلاف ہم نے آواز اٹھائی اور اس ایوان میں اور یہاں پر ہم نے اعتراض کیا اور اس ایوان میں ہمارے اعتراض کو رد کر دیا گیا ۔ پھر بلوچستان کے لوگ سڑکوں پر نکل آئے جلسے جلوس

ہوئے ہڑتالیں ہوئیں بالآخر ہمارے دوست میر ظفراللہ جمالی نے اسمبلی کو توڑ دیا ۔

جناب اسپیکر ۔ اگر وہ صحیح اور جائز وزیراعلیٰ منتخب ہوتے تو یہ ان کا حق تھا گر وہ صحیح اور جائز وزیراعلیٰ نہیں تھے اور آئینی اور قانونی طریقے سے منتخب نہیں ہوئے تھے کچھ ساتھی عدالت میں گئے بالآخر عدالت نے اپنا فیصلہ سنایا لہٰذا جو ہمارا موقف پہلے دن سے اس ہاؤس میں تھا اس کو تقویت ملی اسے درست مانا گیا اور اسمبلی کو بحال کیا گیا ہمیں خوشی ہے کہ یہ کہا جاتا ہے کہ یہ پسماندہ صوبہ ہے مگر ہمارے پسماندہ صوبے کی سب سے بڑی عدالت نے اپنا آزادانہ فیصلہ سنا کر حق اور انصاف کیا ہے ۔ اور انصاف سے فیصلہ دیا ہے جو ناانصافی ہوئی تھی بلوچستان کے عوام سے اور بلوچستان کے نمائندوں سے انہوں نے اس کو درست کیا ہے ہمیں خوشی ہے اور آج ہم سب ادھر اکھٹے ہیں وہ ایک تلخی تھی جو پیدا ہو گئی تھی اور آج میں اپنے ساتھیوں کی طرف سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اب ہمارے دلوں میں کوئی تلخی باقی نہیں رہی ہے

(تالیاں)

جناب ہماری کسی سے ذاتی رنج نہیں تھی ذاتی اختلافات نہیں تھے جو بھی اختلاف تھے وہ آئینی اور قانونی تھے کیونکہ ہم حق پر تھے اس واسطے ہمارے اختلاف تھے اب اس کا ازالہ ہو گیا ہے اور مجھے بڑی خوشی ہے کہ آج میر ظفراللہ جمالی نے میرا نام تجویز کیا ہے مجھ پر اس کا کافی اثر ہوا ہے جو کچھ انہوں نے پہلے کیا تھا اس کو انہوں نے خود ہی درست کیا ہے ۔

(تالیاں)

جناب اسپیکر ! آج یہ خوشی کا مقام ہے میں اپنی اور اپنے اتحادی ساتھیوں اور بلوچستان کے عوام کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں جو کورٹ نے فیصلہ دیا تھا اور آج اپنے ہاؤس کی صدارت کی ہے کورٹ نے اپنے فیصلے میں اسے صحیح

قرار دیا تھا اور آج آپ نے عملی جامہ پہنایا ہے ۔ (تالیاں)

مولوی جان محمد صاحب:۔ جناب والا! میں ایک پہاڑی آدمی ہوں میری تقریر بھی پہاڑی ہے میں ہرنائی اور ضلع زیارت کا نمائندہ ہوں میں اپنی طرف سے اور حلقے کے لوگوں کی طرف سے نواب صاحب کو مبارک باد دیتا ہوں ۔ (تالیاں) ہمارا ان سے ایک خاص تعلق بھی ہے ہم ایک ہی ڈویژن سے ہیں سب نے انکو اعتماد کا ووٹ دیا ہے جس میں مسلمانوں نے اور غیر مسلم اقلیتوں نے بھی ان کا ساتھ دیا ہے۔ جس میں ارجن داس بگٹی، بشیر مسیح اور فریدوں آبادان بھی شامل ہیں

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ معزز ممبران سے درخواست ہے کہ وہ اپنی تقاریر مختصر کریں کیونکہ بارہ بجکر دس منٹ پہ ایک اور اجلاس ہونا ہے جسے گورنر صاحب نے طلب کیا ہے

محمد صادق عمرانی:۔ جناب والا! میں نواب محمد اکبر خان بگٹی کو وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر مبارک باد دیتا ہوں کہ انہوں نے بلوچستان اسمبلی سے اکثریت کے ساتھ ووٹ حاصل کیا ہے پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں نے اور پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بے نظیر بھٹو کی قیادت نے پچھلے گیارہ سال سے جس چیز کا آغاز کیا تھا اس کا ثمر آج جمہوری قدروں کی صورت میں نکلا ہے اور آج اس ایوان میں نظر آرہا ہے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ معزز ممبر تقریر دیکھ کر نہ پڑھیں ۔

محمد صادق عمرانی:۔ پیپلز پارٹی نے جو جمہوریت کے لئے اور اقتدار اعلیٰ کے لئے قربانیاں دی ہیں وہ دوررس نتائج کی حامل ہیں اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اپوزیشن میں بیٹھ کر بلوچستان کے غریب اور مفلس عوام کی ہم صحیح ترجمانی کریں گے۔ میں وزیراعلیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ ضیاء الحق سے غاصبانہ دور حکومت میں بلوچستان کے اندر سابق ممبران اسمبلی کو جو ترقیاتی فنڈ کے نام سے کروڑوں روپے دیئے گئے ہیں لیکن وہ رقم ترقیاتی کاموں کی بجائے ان سابق ممبران اسمبلی کی جیبوں میں چلی گئی ہے میں امید کرتا ہوں کہ وہ اس کی پوری تحقیقات کریں گے اور ایسے لوگوں کو عبرت ناک سزا دیں گے جنہوں نے بلوچستان کے غریب عوام کے پیسوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا ہے۔ میں نئے منتخب وزیراعلیٰ صاحب سے یہ عرض کرتا ہوں کہ پچھلے دنوں ہمارے پیپلز سٹوڈنٹس فیڈریشن کے صدر سید صالح شاہ کو جس بے رحمی سے قتل کر دیا گیا ہے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ سیاسی نظریات سے بالاتر ہو کر انصاف اور حق کی حمایت میں غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائیں گے اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے تعلیمی اداروں میں جو تشدد کا رجحان پایا جا رہا ہے اسے ختم کرانے کے لئے نوجوان ساتھیوں کی زندگیوں کو بچانے کے لئے وہ ذاتی طور پر کوشش کریں گے کہ یہاں پر امن وامان کی فضا قائم رہے۔

جناب اسپیکر صاحب! منتخب وزیراعلیٰ صاحب اور اسپیکر صاحب سے میری گذارش یہ ہے کہ پچھلے دنوں جو کچھ اس ایوان میں ہوا ہے اس کا ہم کو دکھ ہے اس لئے کہ پاکستان پیپلز پارٹی اور ہم نے جمہوریت کی بحالی کے لئے بڑی قربانیاں دی ہیں۔ آج یہ افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ جو لوگ اسمبلی کو ختم کرنے کے ذمہ دار ہیں انہوں نے آج نئے وزیراعلیٰ کا نام تجویز کیا ہے میں

سمجھتا ہوں کہ ان کی سیاسی شکست اور سیاسی موت ہے۔ (تالیاں)
آج یہاں دوسرے لوگ بھی بیٹھے ہوئے ہیں اور میں واحد شخص تھا ان کو میں نے کہا تھا کہ ہم نے آپ کو کبھی یہ اختیار نہیں دیا ہے کہ آپ اسمبلی کو ختم کر دیں۔ یہ بلوچستان کے سابقہ وزیر اعلیٰ کا ذاتی فیصلہ تھا اور اس کے ساتھ کوئی نہیں تھا۔

مولوی عصمت اللہ:۔ جناب اسپیکر میں اپنی طرف سے اور اپنے ساتھیوں کی طرف سے نواب اکبر بگٹی کو وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

میر طارق محمود کھیتران:۔ جناب اسپیکر! سب سے پہلے نومنتخب وزیر اعلیٰ نواب محمد اکبر خان بگٹی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اس کے بعد آج جو اسمبلی میں بھائی چارے کی فضا قائم ہوئی میں امید رکھتا ہوں آئندہ بھی اس فضا کو قائم رکھا جائے گا۔

مولوی محمد اسحاق خوستی:۔ جناب اسپیکر! میں مولوی محمد اسحاق خوستی سب سے پہلے نواب اکبر بگٹی کو نیا وزیر اعلیٰ بنانے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اس کے ساتھ ساتھ میں یہ بات کہنے میں حق بجانب ہوں کہ ہم مختلف نظریات کے باوجود ایک جگہ بیٹھے ہیں۔ یہ ہمارے قائد مولانا فضل الرحمن صاحب کی کوششوں کا نتیجہ ہے آپ لوگوں کو مختلف نظریات کے باوجود ایک پلیٹ فارم پر لائے۔ اس کے لئے میں مولانا فضل الرحمن صاحب کو بھی مبارکباد پیش کروں گا۔ اور اس کے بعد میں نواب محمد اکبر خان

بگٹی صاحب کو بار بار مبارک باد پیش کرتا ہوں مجھے توقع ہے اور پوری امید ہے کہ نواب صاحب بلا امتیاز بلوچستان کے لوگوں کی خدمت کریں گے ۔ وَآخِرُ دَعْوٰنَا ۔ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ ۔

Mir Sabir Ali Baloch. Mr. Speaker. Mr. Speaker Sir !

If you could allow me for two minutes to Speak?

مسٹر عنایت اللہ بازئی :۔ جناب والا ! یہاں کوئی انگریز بیٹھے ہیں جو صابر صاحب انگریزی میں تقریر کر رہے ہیں ؟ ۔ یہاں اردو میں بات کی جائے ۔ (تالیاں اور شور)

میر ظفر اللہ خان جمالی :۔ جناب اسپیکر میں اپنے رفقاء اور دوستوں اور اپنی طرف سے نواب اکبر بگٹی کو نیا وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں اور یقین رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ جس طریقہ سے اس اسمبلی میں بیٹھ کر ہم نے ان پر اعتماد کیا ہو سکتا ہے کہ کسی کی سمجھ کے مطابق کسی کو دھچکا لگا ہو ۔ لیکن جہاں تک آئینی تقاضے ہیں اس سے مستفید ہونا سب کا حق ہے بہر حال ہم ان میں سے ہیں کہ اگر کوئی چیز کی ہے تو کی ہے صحیح یا غلط وہ ایک فیصلہ تھا میں نلور پر تسلیم کرتا ہوں ۔ مگر ان میں سے نہیں ہوں کہ شریک ہو کر بعد میں کہتے ہیں ہمیں علم نہیں ۔ (تالیاں ، قہقہے اور نعرہ بازی)
بہر حال جمہوری روایات کا تقاضہ ہے کہ اگر ۔۔۔۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :۔ جمالی صاحب ذرا اپنی تقریر مختصر کریں کیونکہ ابھی کافی ممبران باقی ہیں ۔

میر ظفر اللہ خان جمالی:۔ جناب اسپیکر میں صرف دو چار فقرے بولوں گا۔ تاکہ کچھ لوگوں کو غلط فہمی نہ ہو اور کچھ خوش فہمی میں مبتلا نہ ہوں۔ جمہوری روایات کا تقاضہ یہ ہے کہ اگرچہ آپ کے پاس اکثریت ہے تو آپ صاحب اختیار بن جاتے ہیں اگر اکثریت نہیں ہے تو آپ کوشش کرتے ہیں کہ آپ کے پاس اکثریت ہو۔ اور اگر آپ کی اکثریت نہیں بنتی تو مخالفت میں بیٹھنا بھی ایک جمہوری روایت ہے۔ ہم نے ایک روایت اپنائی ہے اور اس کو انشاءاللہ نیک نیتی سے چلائیں گے۔ یہ کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ ہمارے جو دوست اور ساتھی پہلی مرتبہ اسمبلی میں آئے ہیں۔ میں ان سے بھی گذارش کروں گا کہ اسمبلی کے کچھ آداب ہوتے ہیں اس کی ایک عزت ہوتی ہے۔ اور اسمبلی کا ایک لحاظ ہوتا ہے۔ میں تمام دوستوں سے عاجزانہ گذارش کرونگا کہ جہاں تک اسمبلی کے آداب کا تعلق ہے اور اس کے رولز آف پروسیجر کا تعلق ہے اس کے لئے میری آپ سے التجا ہوگی کہ ان سے ہمیشہ ملحوظ خاطر رکھیں۔ حالانکہ بلوچستان اسمبلی انیس سال پرانی ہے مگر جس طریقہ سے ہم روایات اپنا رہے ہیں جس کا برملا میں نے اپنے دوستوں کے مشورے سے اظہار کیا ہے۔ میں آپ حضرات سے بھی توقع رکھتا ہوں جو گیلریز میں لابی میں اور وزیٹر سیٹ پر تشریف رکھتے ہیں ان سے بھی گذارش کروں گا کہ آپ اس اسمبلی کی عزت کا خیال رکھیں۔ اور اس کے وقار کا خیال رکھیں۔ ہم انسان ہیں انسان سے غلطی ہو سکتی ہے۔ اور ہوتی بھی ہے اس بات سے کسی کو بھی انکار نہیں ہے۔ اگر ہم غلطی نہ کرتے تو ہم فرشتے ہوتے۔ انسان نہ ہوتے۔ ان چند الفاظ کے ساتھ میں اسپیکر صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور تمام دوستوں کا جو میرے ساتھ رہے ہیں۔ ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور اپنی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے ہر لحاظ سے جناب نواب اکبر خان بگٹی کو دوبارہ بلوچستان کا نو منتخب وزیر اعلیٰ بننے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اور توقع رکھتا ہوں کہ انشاءاللہ وہ اپنی بزرگی کے لحاظ سے اراکین

اسمبلی کے لئے اور بلوچستان کے ہر خاص وعام کے لئے اپنے دل میں نرم گوشہ رکھیں گے اور انہیں رکھنا بھی چاہیے انہوں نے بڑی مہربانی کی ہے مجھے اپنا دوست کہا ہے۔ بہر حال میں انہیں اپنا بزرگ سمجھتا ہوں۔ اور ہمیشہ سمجھتا رہوں گا۔ وہ صوبہ بلوچستان کو ایک آئینی طریقے سے چلائیں گے۔ اس کے ساتھ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ (تالیاں)

مسٹر بشیر مسیح :- جناب اسپیکر میں پہلے تو اپنی طرف سے اور اپنی اقلیت کی طرف سے خاص طور سے نئے وزیر اعلیٰ کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ شکریہ۔

Mr. Sabir Ali Baloch *Mr. Speaker Sir!*

It is a great honour and great privilege for me to address this angust House. First of all ------

جناب ڈپٹی اسپیکر :- صابر بھائی۔ معزز اراکین کا کہنا ہے کہ اردو میں بات کریں

مسٹر صابر علی بلوچ :- او کے سر۔ لیکن کیا یہ ضروری ہے؟ یہ تو میرا حق بنتا ہے کہ میں جس زبان میں اپنے آپ کو ایکسپلین کر سکوں تقریر کروں۔ (گیلری میں آوازیں شور)

جناب ڈپٹی اسپیکر :- گیلری میں بیٹھے ہوئے لوگ خاموش رہیں۔ یہ اسمبلی ہے۔

مسٹر صابر علی بلوچ :- جناب اسپیکر۔ میں نواب محمد اکبر خان بگٹی صاحب

کو مبارک باد پیش کرتا ہوں ۔ (گیلری میں بدستور شور)

جناب ڈپٹی اسپیکر:۔ دیکھیں اسمبلی کا کوئی وقار ہے ۔آپ خیال رکھیں ۔

مسٹر صابر علی بلوچ :۔ جناب اسپیکر ۔ یہ زیادتی ہے کہ ادھر فلاں زبان میں بولو اردو میں بولو جبکہ میں نے کہا میں جس زبان میں اپنے آپ کو ایکسپلین کرسکوں اسی میں بولوں بہرحال ۔ جناب والا! میں نواب محمد اکبر خان بگٹی صاحب کو بحیثیت وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں (تالیاں) مجھے پتہ ہے کہ نواب صاحب نے گذشتہ بیس بائیس سال بلوچستان میں آمریت کے خلاف اپنا کردار ادا کیا ہے ۔اور انہوں نے پاکستان پیپلز پارٹی کا ساتھ دیا ہے انہوں نے جو کردار ادا کیا ہے ہم اس کو ویلکم کرتے ہیں ۔جب تک ہم اپوزیشن میں ہیں ہم انشاءاللہ اپنا کردار پوری بہت سے ادا کرتے رہیں گے ۔ اور ہم یہ ثابت کر دکھائیں گے کہ ہماری مخالفت صرف برائے مخالفت نہیں ہوگی ۔ جناب اسپیکر! آخر میں ایک بار پھر میں نواب صاحب کو مبارک باد دیتا ہوں تھینک یو۔

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ :۔ جناب اسپیکر! میں نواب محمد اکبر خان بگٹی صاحب کو بلوچستان کے نئے وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر مبارک باد دیتا ہوں ۔ بلوچستان کی ہائی کورٹ نے بلوچستان کے عوام کے حوالے سے عوام کی امنگوں اور خواہش کے مطابق آئین کی بالادستی کو قائم رکھا اور اس حکم کو منسوخ کیا جس کی خاطر عوام نے جدوجہد کی میں بلوچستان کے غیور عوام کو سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے ہر آمریت کے خلاف جدوجہد کی ہے میں سلام پیش کرتا ہوں بلوچستان کے ان عظیم شہیدوں کو (تالیاں) (گیلری میں تالیاں) جنہوں نے خون کا نذرانہ اپنی دھرتی کے لئے دیا عظیم ہیں وہ لوگ جو اپنے ننگ وناموس کی پاس

بانی کی خاطر اپنی قومی بقا کی خاطر شہید ہو جاتے ہیں۔ مسٹر اسپیکر! بلوچستان سالوں سے سامراجی سازشوں گماشتہ جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کی آماجگاہ بنا ہوا ہے۔ اسی ٹولے نے بلوچستان کے مظلوم و محکوم عوام کا جس بیدردی سے استحصال کیا ہے اب ہم پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ بلوچستان کے عوام خوشحال ہوں یہاں کے وسائل عوام کی فلاح بہبود کے لیئے ہم مل کر اور کوشش کے ساتھ متحد ہو کر استعمال کریں اور بلوچستان میں غربت و افلاس کو ختم کر سکیں۔ تھینک یو مسٹر اسپیکر۔

مسٹر بشیر مسیح:۔ جناب اسپیکر۔ سب سے پہلے میں اپنے تمام ان معزز ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے وزیر اعلیٰ چننے میں ہم سب کا ساتھ دیا ہے اس کے بعد میں شکر گذار ہوں اپنی عدلیہ کا جس نے بلوچستان صوبائی اسمبلی کو بحال کیا اور انصاف سے فیصلہ دیا بلاشبہ وہ داد کے مستحق ہیں اور ان کا یہ فیصلہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیئے سنہری الفاظ میں لکھا جائے گا۔ لہذا ایک مرتبہ پھر میں تمام ممبران اسمبلی کا شکر گذار ہوں۔ شکریہ۔

مسٹر ارجن داس بگٹی:۔ جناب اسپیکر۔ میں ارجن داس بگٹی۔ چونکہ مجھے بلوچستان کی ہندو اقلیت کی نمائندگی کی تفویض کی گئی ہے اس لیئے میں اپنی اور بلوچستان کی ہندو اقلیت کی طرف سے اپنے محترم و معزز وزیر اعلیٰ نواب محمد اکبر خان بگٹی صاحب کے منتخب ہونے پر صمیم قلب سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ ان کو ملک اور صوبہ بلوچستان کو ترقی دینے کا اعزاز تحقق رہے ساتھ ہی ساتھ میں یہ دعا بھی کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے ہم ان کے نقش قدم اور جذبہ کے اس عظیم اعزازیہ میں ان کا ہاتھ بٹا کر یہاں بھائی چارگی کی فضا قائم کر سکیں اور بلوچستان کی خدمت کر سکیں لہذا میں آخر میں گذارش کروں گا کہ سب کچھ خدا سے مانگ لیا اٹھتے نہیں ہیں ہاتھ میری اس دعا کے بعد جناب اسپیکر۔ اس کے بعد میرا یہ اخلاقی فرض بنتا ہے میں بلوچستان کی اعلیٰ ترین عدالت کے جمہوری فیصلے کو سلام عقیدت پیش کروں شکریہ۔

جام محمد یوسف خان :- جناب اسپیکر ادھر دیکھیں ۔ ذرا اس طرف بھی دیکھیں ۔
(کئی معزز اراکین کھڑے ہو گئے ہیں ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- آپ بولیں ۔

جام محمد یوسف خان :- جناب اسپیکر ۔ میں آئی جے آئی کے اپنے دوستوں کی طرف سے نواب محمد اکبر خان بگٹی صاحب کو بلوچستان کا بلامقابلہ وزیر اعلیٰ منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں اور توقع رکھتا ہوں آئندہ بھی وہ بلوچستان کے عوام کی پوری تندہی کے ساتھ خدمت کریں گے ۔شکریہ ۔

مسٹر عنایت اللہ خان بازئی :- جناب اسپیکر صاحب ۔ سب سے پہلے میں بلوچستان ہائی کورٹ کا شکریہ ادا کرتا ہوں ۔ انہوں نے تاریخی فیصلہ دیا اور انصاف کا تقاضہ پورا کیا ۔ اس کے بعد میں نواب محمد اکبر خان بگٹی صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں جناب والا ! میری دوسری عرض یہ ہے کہ ممبران صوبائی اسمبلی کو سرکاری طور پر ٹیلیفون دئے جاتے ہیں لیکن اس سلسلہ میں جنرل منیجر ٹیلیفونز نے بتایا کہ کوئٹہ شہر سے باہر ہم کسی ممبر کو ٹیلیفون نہیں دے سکتے ۔ چونکہ ہم اسمبلی کے رکن ہیں ۔ یہ ہمارا حق ہے لہذا ہمیں ٹیلیفون دیا جائے ۔ کیونکہ سارے ممبران کو بڑی تکلیف ہے شکریہ ۔

میر عبدالمجید بزنجو ۔ ڈپٹی اسپیکر :- اب میں چند الفاظ کہنا چاہوں گا ۔ معزز اراکین بلوچستان صوبائی اسمبلی ۔ میں نواب محمد اکبر خان بگٹی کو قائد ایوان منتخب ہونے پر دلی

مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ یہ معزز ایوان بھی قابل مبارکباد ہے کہ اس نے ایک ایسی شخصیت کو اس منصب کے لئے منتخب کیا ہے جو اپنی ذات میں اس قدر باوقار ہے کہ اس سے اس منصب کا وقار بڑھے گا اور اس معزز ایوان کی عزت اور توقیر میں اضافہ ہوگا نواب محمد اکبر خان بگٹی کی شخصیت نہ صرف بلوچستان اور پاکستان کے عوام کے لئے جانی پہچانی ہے بلکہ عالمی سطح پر بھی ان کی ذات محتاج تعارف نہیں ہے ایک قبائلی رہنما کی حیثیت سے وہ ایک بلند مقام پر فائز ہیں اور قومی زندگی میں ان کے تعمیری کردار کا سلسلہ پاکستان کی پوری تاریخ کے عرصے پر پھیلا ہوا ہے۔

نواب صاحب نے تحریک پاکستان کی شاندار کامیابی کے لئے کام کیا اور قیام پاکستان کے بعد بلوچستان اصلاحات کے نفاذ کی کاوشوں کے لئے اپنی خدمات پیش کیں نواب محمد اکبر خان بگٹی بلوچستان کے لئے قائم کی جانے والی اولین مشاورتی کونسل کے معزز رکن تھے یہ کونسل قائد اعظم محمد علی جناح کی خواہش پر ان کے جانشین خواجہ ناظم الدین مرحوم نے قائم کی تھی۔ پاکستان کی سیاسی زندگی میں انہوں نے ہمیشہ دلیرانہ کردار ادا کیا اور اپنے موقف کی صداقت پر کامل یقین کی بنا پر کبھی کسی مخالف قوت سے خوفزدہ نہیں ہوئے۔

فروری ۱۹۷۳ء میں نواب صاحب نے گورنر بلوچستان کی حیثیت سے منصب سنبھالا اور اس وقت کے مخدوش حالات اور امن و امان کی تشویشناک صورتحال میں صوبے کے عوام امن اور تحفظ کی ضمانت فراہم کی۔

نواب محمد اکبر خان بگٹی نے حال ہی میں بلوچستان اسمبلی کے توڑے جانے کے بعد اس کی بحالی کے لئے جو جرأتمندانہ جدوجہد کی اس سے بھی ہم سب باخبر ہیں آج جو ہم سب ایک بار پھر اس جمہوری ایوان میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لئے جمع ہوئے ہیں یہ نواب صاحب کی دلیرانہ جدوجہد اور جرأت اور استقامت کا ایک شاندار نتیجہ ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ بلوچستان کو ایک ایسی قیادت نصیب ہوئی ہے جو جرأت صداقت صلاحیت اور استقامت کا مرقع ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان کی قائدانہ عظمت ہم سب کے لئے اور تمام اہل بلوچستان کے لئے مقصد پر ایمان حوصلے کی پختگی اور جرأتمندانہ جدوجہد کا ایک

میاں نواز شریف ثابت ہوگی ۔

میں ایک بار پھر نواب صاحب کو قائد ایوان منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ ان کو بلوچستان اور اہل بلوچستان کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے اور اس پسماندہ صوبے کو ملک کا ایک مثالی صوبہ بنانے کی ہمت اور توفیق عطا کرے ۔ آمین ۔ (تالیاں)

نواب محمد اکبر خان بگٹی (وزیر اعلیٰ) :- جناب اسپیکر صاحب! میں آپ کا اور تمام ایوان کے جذبات اور خواہشات کا مشکور ہوں جو آپ نے میرے بارے میں کہے ہیں البتہ میں ایک چیز کے بارے میں ضرور کچھ کہوں گا جس کے بارے میں اکثر لوگ جانتے بھی ہیں ممکن ہے کچھ لوگ نہ جانتے ہوں وہ یہ کہ عدالت کے فیصلے کی وجہ سے آج ہم سب یہاں اکٹھے ہوئے ہیں ۔ اس فیصلے کے ذمہ دار ایک ہمارے کوئٹہ کے ذمہ دار معزز شہری محمد انور صاحب درانی ایڈووکیٹ ہیں اور ان کے ساتھی وکلا صاحبان ہیں ان میں سے چند ایک یہاں موجود بھی ہیں ہم ان کے مشکور ہیں کہ ان کی قانونی کوششوں سے یہ فیصلہ ہو سکا ہے ۔ باہر عدالت کے بلوچستان کے عوام تھے جو اپنے طریقے سے جدوجہد کر رہے تھے اور عدالت کے کمرے میں درانی صاحب اور ان کے دیگر وکلا ساتھی تھے پھر ہم حق پر تھے قانون ہمارے ساتھ تھا آئین ہمارے ساتھ تھا انصاف اور حق ہمارے ساتھ تھا پھر ہمارے جج حضرات نے حق پر فیصلہ دیا میں سمجھتا ہوں کہ پاکستان کے اندر اور باہر دنیا میں یہ شاید واحد مثال ہے کہ کوئی اسمبلی توڑ دی گئی ہو اور پھر عدالت نے اسے بحال کر دیا ہو ممکن ہے ایسے واقعات ہوئے ہوں گے یہ دنیا بہت ہی وسیع ہے لیکن میرے علم میں نہیں ہے یہ صرف دنیا کا واحد واقعہ ہے کہ ایک برخواست اسمبلی کو دوبارہ بنا یا گیا ہے یعنی بحال کیا گیا ہے یہ ہمارے جج حضرات اور جوڈیشری کی آزادی کا ثبوت ہے کہ ہماری عدلیہ آزاد ہے (تالیاں) وقتاً فوقتاً اس ملک میں جوڈیشری باوجود بہت کوششوں کے کم اختیارات کی رہی ہے خاص کر ملک میں مارشل لاء لگا ہوا

ہوتا ہے اس وقت جوڈیشری کے اختیارات محدود ہو جاتے ہیں اور جوڈیشری بھی ایک حد تک بے بس ہو کر رہ جاتی ہے جیسا کہ ہم عام آدمی بھی بے بس ہو جاتے ہیں مگر یہ وقتی بے بسی ہے ۔ پھر سب مل جل کر جد و جہد کرتے ہیں کچھ سال بعد ہو گیا دس سال بعد ہو ان کی یہ کوششیں رنگ لاتی ہیں بالآخر عوام کامیاب ہوتے ہیں اور حق و انصاف کا بول بالا ہوتا ہے یہاں انصاف کی جیت ہوتی ہے اور یہ بلوچستان کے عوام کی جیت اور ان کی فتح ہے (تالیاں)

جناب اسپیکر! آخر میں اپنے صوبے کی سب سے بڑی عدلیہ یعنی ہائی کورٹ کے جج صاحبان کو بلوچستان کے عوام کی طرف سے سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے حق انصاف کا فیصلہ دیا ہے اور عوام کے حقوق بحال کئے ہیں۔ (تالیاں) پھر ایک دفعہ تمام اتحادی پارٹیوں کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :۔ اس اجلاس کی کارروائی برخواست کی جاتی ہے ۔ سیکرٹری صاحب گورنر صاحب کا حکم پڑھ کر سنائیں ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :۔ معزز اراکین! یہ اجلاس دوبارہ طلب کر لیا گیا ہے جو وزیر اعلیٰ کے انتخاب کے بعد گورنر صاحب نے برخواست کر دیا تھا ۔ یہ اسپیکر صاحب کے انتخاب کے لئے بلایا گیا ہے تمام معزز ممبر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس اجلاس میں شرکت فرمائیں ۔ مزید آپ سے یہ درخواست ہے کہ وہ اسپیکر صاحب کے لئے کاغذات نامزدگی داخل کریں اور مزید معلومات کے لئے سیکرٹری اسمبلی سے رجوع فرمائیں ۔

ڈاکٹر عبدالمالک :۔ جناب یہ اجلاس تو برخواست کر کے دوبارہ طلب کر لیا گیا ہے ذرا اسپیکر صاحب کے انتخاب کے لئے طریقہ کار کی وضاحت فرمائیں ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر :- کاغذات نامزدگی سیکریٹری اسمبلی کے پاس ہیں ان سے لے کر کاغذات نامزدگی داخل کئے جا سکتے ہیں۔

میر ظفر اللہ خان جمالی :- جناب والا! اسپیکر صاحب کے انتخاب کے لئے یہ طریقہ کار نہیں ہوتا ہے یہاں حال میں بیٹھ کر نشستوں پر بیٹھ کر فیصلہ نہیں کیا جا سکتا ہے آپ اس کے لئے تھوڑا سا وقفہ دے دیں تاکہ ممبران کو آپس میں مشورہ کا موقع مل سکے اور وہ کاغذات نامزدگی داخل کر سکیں -

جناب ڈپٹی اسپیکر :- اجلاس کی کارروائی پندرہ منٹ کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔ (اجلاس کی کارروائی گیارہ بجکر ۲۵ منٹ پر پندرہ منٹ کے لئے ملتوی ہو گئی اور اجلاس گیارہ بجکر پچاس منٹ پر دوبارہ شروع ہوا۔

اسمبلی کا چوتھا اجلاس

جناب ڈپٹی اسپیکر :- معزز اراکین - میں نے گورنر صاحب کے حکم برائے طلبی اجلاس کا حکم اردو میں پڑھ دیا تھا تاہم اب سیکریٹری اسمبلی یہ حکم انگریزی میں پڑھ کر سنائیں گے۔

سیکریٹری اسمبلی :-

ORDER

No. Legis. 7.10/Law/85. III. In exercise of the powers conferred on me by clause (a) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I General (Retd) Mohammad Musa, Governor of Balochistan, hereby summon the Provincial Assembly of Balochistan to meet in the Pro-

vincial Assembly of Balochistan to meet in the Provincial Assembly Hall, Shara-e-Zarghoon, Quetta on Sunday the 5th February, 1989 at 12.10 p.m for the purpose of election of the Speaker.

Dated Quetta, the
5th February, 1989.

General (Retd) Mohammad Musa
Governor Balochistan.

جناب ڈپٹی اسپیکر:- چونکہ یہ اسمبلی کا پہلا اجلاس ہے لہذا اب تلاوت قرآن پاک ہوگی ۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ ۔ از مولوی عبد المتین آخوندزادہ ۔

اسپیکر کا انتخاب ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:- معزز اراکین اسمبلی ۔ اسپیکر کے عہدہ کے انتخاب کے لیے میر اکرم بلوچ صاحب نے کاغذات داخل کیے ہیں ان کی تائید ڈاکٹر عبد المالک صاحب نے کی ہے چونکہ کسی اور معزز رکن نے کاغذات داخل نہیں کیے ۔ لہذا میر محمد اکرم بلوچ کو بلامقابلہ بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اسپیکر منتخب قرار دیا جاتا ہے (میر محمد اکرم ہینگل صاحب اسپیکر منتخب ہو گئے)

(تالیاں) گیلری میں شور اور نعرے بازیاں ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر:- میں میر محمد اکرم ہینگل صاحب کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اوتھ کے لیے یہاں تشریف لائیں ۔ (میر عبد المجید بزنجو ڈپٹی اسپیکر نے نئے منتخب شدہ اسپیکر میر محمد اکرم ہینگل سے حلف لیا) (نئے اسپیکر کرسی صدارت پر متمکن ہوئے) (تالیاں)

جناب اسپیکر میر محمد اکرم بلوچ:- میں تمام ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مجھ پر اعتماد کیا ۔ شکریہ ۔

مولوی عصمت اللہ۔ جناب اسپیکر سب سے پہلے میں آپ کو اسپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتا ہوں۔ اور اس کے ساتھ میں ایک تعزیتی قرار داد پیش کرتا ہوں آج اس خوشی کے موقع پر بلوچستان اسمبلی کالعدم ہونے کے بعد دوبارہ بحال ہونے پر اس کا اجلاس ہو رہا ہے۔ چند شرپسندوں نے بمقام سیٹلائٹ ٹاؤن تخریب کاری کر کے دھماکہ کے ذریعہ کئی قیمتی جانیں ضائع کی ہیں، ——— دھماکہ سے کئی افراد زخمی ہو گئے ہیں لہٰذا میں اس تعزیتی قرارداد کے ذریعہ یہ کہوں گا کہ یہ ایوان اس واقعہ کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ اور میں نومنتخب وزیر اعلیٰ صاحب سے اس المناک واقعہ کی سرکاری تحقیقات کرنے اور اصل مجرموں کو پکڑ کر عبرتناک سزا دینے کا مطالبہ کرتا ہوں۔ اور آخر میں دعا کرتا ہوں کہ ہلاک شدگان کو اللہ تعالیٰ اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔

وزیر اعلیٰ نواب محمد اکبر خان بگٹی۔ جناب اسپیکر ہماری پارٹی بلوچستان نیشنل الائنس، جمعیت علماء اسلام پختونخواہ ملی عوامی اتحاد اور آئی جے آئی ان کی طرف سے میں آپ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں (تالیاں)

آپ صرف بی این اے کی طرف سے اسپیکر منتخب نہیں ہوئے بلکہ ہمارے تمام اتحادی پارٹیوں کی طرف سے مشترکہ اسپیکر کے لئے امیدوار تھے، ہمیں بڑی خوشی ہوئی کہ اسمبلی کے ممبران صاحبان نے متفقہ طور پر آپ کو منتخب کیا اور آپ پر اعتماد کیا۔ میں سب کا شکر گذار ہوں اور آپکو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

میر ظفر اللہ خان جمالی:۔ جناب اسپیکر سب سے پہلے میں آپ کو اس نوجوانی میں اسپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ خدا کرے جس طریقہ سے یہ نوجوان اسمبلی یہاں آئی ہے ماسوائے چند بزرگوں کے آپ اس کو صحیح طریقہ سے چلائیں۔ ہمیں خوشی ہوگی کہ لیڈر آف دی ہاؤس سے کہا کہ آپ سب

کے ساتھ یکساں سلوک کریں گے ۔ خواہ وہ ٹریژری بنچوں پر ہوں یا حزب اختلاف کے بنچوں پر ہوں ۔ اس سے پہلے کہ میں مزید کچھ عرض کروں میں سابقہ اسپیکر محمد خان بارو زئی کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہوں ۔ تجربہ کے لحاظ سے یقیناً ہم سب سے سینئر ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ یہ عمر کا تقاضہ ہے ۔ اس لئے ہم سے سینئر ہے ۔ مجھے یاد ہے کہ جب پہلی بلوچستان اسمبلی وجود میں آئی ۔ تو انہوں نے بڑے مدبرانہ طریقہ سے اسے چلایا ۔ آپ بھی اسمبلی میں پہلی مرتبہ تشریف لائے ہیں اور ہماری خواہش ہوگی کہ آپ بھی اسمبلی کو ان ہی طریقوں سے چلائیں ۔ تاکہ اس اسمبلی کا وقار بلند ہو اور اس کا تقدس برقرار رہ سکے ۔ اس کے لئے یقیناً ہمارا تعاون آپ کے ساتھ ہو گا ۔ جہاں تک تعمیری تنقید ہے وہ ہمارا حق ہے ۔ اور جہاں تخریبی تنقید ہے اس سے ہم گریز کریں گے ۔ جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے کہ ہر حکومت میں خوبیاں بھی ہوتی ہیں اور خامیاں بھی ہوتی ہیں ۔ اس کے لئے ہم آپ کو مفید پائیں گے بحیثیت اسپیکر کیونکہ اسپیکر اسمبلی کا کسٹوڈین ہوتا ہے ۔ اور یہاں پہ آپ کا راج چلتا ہے ۔ میری آپ سے یہ گذارش ہوگی جہاں تک اس کے تقدس کا تعلق ہے میں امید رکھتا ہوں کہ آپ اسے برقرار رکھیں گے ۔ اور تمام اسمبلی ممبران کو یکساں نظر سے دیکھیں گے ۔ شکریہ ۔

جناب محمد ایوب بلوچ :- جناب اسپیکر! میں آپ کو نیا اسپیکر منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں ۔ اور متوقع ہوں کہ آپ اراکین اسمبلی سے انصاف کریں گے ۔ شکریہ ۔

سردار بشیر خان ترین :- جناب اسپیکر میں آپ کو اسپیکر منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں اور اپنے اتحادیوں کی طرف سے بھی مبارک باد پیش کرتا ہوں ۔ اور جس طرح ہمارے ایک ساتھی نے کہا کہ آپ سابق اسپیکر کی طرح اسمبلی کی کارروائی جاری رکھیں گے ۔ میری یہاں یہ گذارش ہوگی کہ کبھی ایسا نہ ہو جیسا کہ دو دسمبر ۱۹۸۸ کو ہوا ۔ اس دن جو کارروائی ہوئی تھی آپ اس سے ذرا ہٹ کر ہمیں اسمبلی کے آئندہ اجلاسوں میں حصہ لینے دیں گے (تالیاں) کیونکہ اگر آپ نے سابق

اسپیکر کی طرح ہمیں مایوس کیا تو ہم یہ سمجھیں گے کہ یہ اسمبلی خود مختار نہیں بلکہ غیر جانبدار نہیں بلکہ ہم یہ کہیں گے کہ آپ بھی جانبدار ہیں۔ شکریہ۔

مسٹر ارجن داس بگٹی:۔ جناب اسپیکر صاحب میں آپ کی اجازت کا منتظر ہوں۔ جناب اسپیکر صاحب معزز ممبران اسمبلی میں اپنی طرف سے معزز اسپیکر کو بلا مقابلہ اسپیکر منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں میری دعا ہے کہ اس معزز ایوان کے تقدس کو ہمیشہ قائم رکھنے میں کامیاب رہیں اور یہ ہم ممبران کا بھی فرض بنتا ہے کہ ہم اس معزز ایوان کے تقدس کو قائم رکھنے میں آپ کا ساتھ دیں گے میری یہ بھی دعا ہے کہ جمہوریت ہمارا مقدر ہو (تالیاں)

مسٹر طارق محمود کھیتران:۔ جناب اسپیکر صاحب! میں آپ کو اسپیکر منتخب ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ جناب والا! یہ مختصر سے کاندھے مجھے امید ہے بوجھ خوب اٹھائیں گے اور خوب نبھائیں گے۔ شکریہ۔

جناب اسپیکر:۔ سیکریٹری اسمبلی گورنر بلوچستان کا حکم پڑھ کر سنائیں گے۔

O R D E R

No. Legis. 7.10/Law/85. III. In exercise of the powers conferred on me by clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, 1973, I General (Retd) Mohammad Musa Governor of Balochistan, hereby prorogue the Provincial Assembly of Balochistan on Sunday the 5th February, 1989, after the session is over.

General (Retd) Mohammad Musa
Governor Balochistan.

Dated Quetta, the
5th February, 1989.

جناب اسپیکر:- اسمبلی کا یہ اجلاس برخواست ہوگیا ہے۔ تاہم گورنر صاحب نے کل یعنی چھ فروری ۱۹۸۹ء دن گیارہ بجے اسمبلی کا اجلاس آئین کی آرٹیکل ۱۳۰ (۳) کے تحت طلب کیا ہے۔ لہذا آپ سے درخواست ہے کہ کل وقت مقررہ پر اجلاس میں شرکت فرمائیں۔ شکریہ۔

(دوپہر بارہ بجکر پانچ منٹ پر اسمبلی کا اجلاس اگلی صبح (دوشنبہ) گیارہ بجے تک کے لئے ملتوی ہوگیا۔)